حکمران جب تک تختِ حکومت سنبھالے ہوتا ہے۔ ہر کوئی اُسکی
تعریف اور بڑائی میں قصیدے کہتا ہے۔ ریڈیو۔ ٹیلی ویژن اور اخبارات
رات دن اُسکے انتظام حکومت کو سراہتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُسکی خامیوں
کو بھی اچھائیوں میں بدل دیا جاتا ہے۔ لیکن جونہی وہ حکمران عروج سے زوال کی طرف
گرتا ہے یعنی جب وہ تختِ حکومت سے علیحدہ ہوتا ہے تو مخالفت کا ایک طوفان
کھڑا ہو جاتا ہے۔ وہی ریڈیو۔ وہی ٹیلی ویژن اور وہی اخبارات جو رات دن اُسکی
تعریف میں قصیدے پڑھتے رہتے تھے۔ اب رات دن اُسکے خلاف۔ تنقید اور
غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لیکن بہت کم ایسے سربراہان
حکومت ہوتے ہیں۔ جن کی وفات یا سبکدوشی کے بعد بھی عوام اور ذرائع ابلاغ
ماتم کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہ اُنہیں زندگی میں بھی
عروج حاصل ہوتا ہے اور مرنے کے بعد اُن کے عروج میں کمی واقع نہیں ہوتی۔
یہ سلسلہ آج کا نہیں بلکہ زمانۂ قدیم سے چلا آرہا ہے۔ وہ بادشاہ یا حکمران
جو خدا کی مرضی کے موافق اپنے ملک اور عوام کیلئے کوئی ناقابلِ فراموش کام کر جاتا
تھا یقیناً لوگ اُسے مرتے دم تک یاد رکھتے تھے۔ ایسے ہی بادشاہوں میں سے
اسرائیل کا عظیم ترین بادشاہ داؤد بھی تھا۔ جو خدا کا پیارا اور محبوب بندہ تھا۔
داؤد کا عہدِ حکومت عبرانی تاریخ میں سب سے زیادہ شاندار تھا۔ گو سلیمان کی
حکومت ظاہری شان و شوکت کے اعتبار سے سبقت لے گئی مگر قوت اور خوشحالی
کے بہترین عناصر کے لحاظ سے داؤد کا عہدِ حکومت نقطۂ عروج تھا۔
اُس زمانے میں مصر اور سور زوال پذیر ہونے کی وجہ سے مغربی ایشیا کی
چھوٹی اقوام کو اُن کے اپنے حال پر چھوڑ دیا گیا۔ تحفظ کا واحد طریقہ برتری تھا
داؤد کی جنگ مندانہ مہموں نے ساؤل کی ابتدائی نمایاں کامیابیوں کو گہنا دیا اور
مصر سے فرات تک داؤد کی سلطنت کی عظمت نے سب پر سایہ ڈالا۔
داؤد طبعی طور پر حکمران اور قدرتی منتظم تھا۔ اُس نے اپنی سلطنت
کے سیاسی نظم و نسق اور صنعتی قوتوں کو منظم کیا۔ فائدہ مند اور زیبائشی فنون
متعارف کروائے اور محلات اور گودام تعمیر کروائے۔ سب سے بڑھکر اُس
نے یروشلیم کی توسیع اور اُسکی قلعہ بندی کروائی وہاں شاہی محل بنوایا اور

"داؤد کا شہر" قوم کیلئے باعثِ فخر بنا دیا۔ بائبل مقدس میں دوسرا سیموئیل
5 باب اُسکی 9 سے 12 آیت تک لکھا ہے "
"۔ اُس نے اُسکا نام داؤد کا شہر رکھا اور داؤد نے گرداگرد ملو سے لیکر
اندر کے رُخ تک بہت کچھ تعمیر کیا۔ اور داؤد بڑھتا ہی گیا کیونکہ خداوند لشکروں
کا خدا اُس کے ساتھ تھا۔ اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو اور
دیودار کی لکڑیوں اور بڑھئیوں اور معماروں کو داؤد کے پاس بھیجا اور
انہوں نے داؤد کیلئے ایک محل بنوایا اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے
اُسے اسرائیل کا بادشاہ بنا کر قیام بخشا اور اُس نے اُسکی سلطنت کو
اپنی قوم اسرائیل کی خاطر ممتاز کیا ہے ش"۔

داؤد نے اِن مثالی کاموں کے علاوہ ادبی میدان میں بھی اپنا ایک انفرادی
مقام پیدا کیا۔ بائبل مقدس میں بہترین نظمیں زبور ہیں مگر سب سے اعلیٰ
زبور داؤد کے نام کا سرشتہ ہیں۔ اُس زمانے میں داؤد واحد مصنف نہ تھا
اور نہ ہی شاعری ادب کی واحد صنف تھی۔

داؤد کا عہدِ حکومت نہ صرف ادبی تھا بلکہ سب سے بڑھکر مذہبی بھی تھا اپنے
ایک سنگین جرم کے باوجود داؤد دل کی گہرائیوں سے مذہبی انسان تھا۔ اُسکی
زندگی کا بہاؤ صحیح جانب تھا۔ خدا پر ایمان۔ خدا سے وفاداری اور خدا کا شکرگزار
ہونا وہ خوبیاں ہیں جن کے باعث وہ تمام بادشاہوں میں ممتاز تھا اور جن سے
اُس نے اپنی پوری قوم کو شدت سے متاثر کیا۔ اُس نے مقدس عہد کے صندوق
کو قریت یعریم سے جہاں وہ فلستیوں کے قبضہ میں پڑا تھا واپس لاکر
یروشلیم میں رکھ دیا۔ داؤد نے قوم کی مذہبی زندگی کو منظم کر کے اور نئی زندگی دے
کر عروج تک پہنچایا۔ اُس ہیکل بنانے کی تیاری کی جسے تعمیر کرنے سے وہ
صرف الٰہی حکم سے باز رہا۔ بائبل مقدس میں پہلا تواریخ 22 باب اُسکی 2 سے
5 آیت تک لکھا ہے۔ " اور داؤد نے حکم دیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اسرائیل
کے مُلک میں تھے جمع کریں اور اُس نے سنگتراش مقرر کیے کہ خدا کے گھر کے
بنانے کیلئے پتھر کاٹ کر گھڑیں اور داؤد نے دروازوں کے کواڑوں کی کیلوں
اور قبضوں کے لئے بہت سا لوہا اور اتنا پیتل کہ تول سے باہر تھا اور

دیودار کے بے شمار لٹھے تیار کیئے کیونکہ صیدانی اور صوری دیودار کے لٹھے
کثرت سے داؤد کے پاس لاتے تھے اور داؤد نے کہا کہ میرا بیٹا سلیمان لڑکا
اور ناتجربہ کار ہے اور ضرور ہے کہ وہ گھر جو خداوند کے لئے بنایا جائے نہایت
عظیم الشان ہو اور سب ملکوں میں اُسکا نام اور شہرت ہو۔ سو میں اُس کیلئے
تیاری کروں گا۔ چنانچہ داؤد نے اپنے مرنے سے پہلے بہت تیاری کی۔"
داؤد کی زندگی دوسرے بادشاہوں کیلئے ایک نمونہ تھی۔ یعنی اُس نے واحد خدا
کی عبادت کیلئے اپنے آپکو پُرجوش طور پر مخصوص کرنے کے بعد تمام
بادشاہوں کیلئے ایک بہترین نمونہ پیش کیا۔
"وہ داؤد کی راہوں پر چلا" یا "وہ داؤد کی راہوں پر نہ چلا" یہ وہ
الفاظ ہیں جن کو مؤرخ استعمال کرکے داؤد کے بعد آنے والے بادشاہوں
کی تعریف یا مذمت کیا کرتے تھے۔ داؤد المسیح کے متعلق جو راستبازی
سے ساری دُنیا پر حکومت کرنے والا تھا سب سے اعلیٰ مثال بنا۔
سامعین! داؤد کے عروج کا سبب وہ الٰہی بھروسہ اور الٰہی اعتماد تھا جو چوپان
کی طرح اُس پر سایہ کیئے رکھتا تھا۔ اور اُسکا زندہ ثبوت اُسکا مشہور زمانہ
وہ گیت ہے جو خداوند میں اُسکی بے خوف زندگی کی عکاسی کر رہا ہے۔

S.NO 207 DUR 0.17, 4.25 — گیت # خداوند میرا چوپان ہے۔

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں خدا کے پیارے بندے داؤد کے بارے میں
سُنا کہ اُس نے کس طرح الٰہی احکامات پر عمل کرتے ہوئے اپنے ملک اور
عوام کیلئے ناقابلِ فراموش کارنامے سرانجام دیئے۔ ہم اپنے اگلے پروگرام
میں داؤد کے بیٹے سلیمان کے عہدِ حکومت کا ذکر کریں گے۔ ہمیں اُمید ہے
کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے
کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج وزوال تلاش
کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور
کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر
مسودہ نمبر 56 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے
آخر میں کریں گے۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں
مل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے۔

خدا حافظ